ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱

آن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کل صبح پونے گیارہ بجے لاہور تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ ام متین صاحبہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تھے۔ حضور پونے دو بجے لاہور پہنچ گئے۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد پرائیویٹ سکرٹری صبح ۶ بجے کی گاڑی سے لاہور گئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بعد حضرت مولوی شیر علی صاحب کو مقامی امیر مقرر فرمایا۔ کل شام کو جو اطلاع لاہور سے جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد کی طرف سے فون پر موصول ہوئی تھی۔ نیز جو اطلاع آج جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے لاہور سے تشریف لانے پر ملی ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ نیز سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی طبیعت بھی خدا کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب دعا جاری رکھیں ٭ —— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ گلا بھی بیٹھا ہوا ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں —— حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی طبیعت اب بفضل خدا رو بصحت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کل سیٹھی کرم الٰہی صاحب کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا۔ اور آج بشیر احمد صاحب ابن خواجہ شمس الدین صاحب مرحوم نے

جلد ۳۲ | ۴ ماہ صلح ۱۳۲۳ ہش | ۷ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ | ۴ جنوری ۱۹۴۴ء | نمبر ۳

روزنامہ الفضل قادیان —— ۷ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ

ذکر حبیب علیہ السلام

آپ بیتی

۲۶ دسمبر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے جو تقریر فرمائی۔ اس کی دوسری قسط درج ذیل ہے :——

حضرت مسیح موعودؑ کی غلامی سے عزت حاصل ہوئی

میں لاہور میں ایک پنشن اپیل پوسٹ پر ملازم تھا اور وہاں میرے ساتھ کام کرنے والے بعض ڈپٹی ہوگئے۔ اور بعض اس سے بھی بڑھ کر بڑے عہدوں پر پہنچے۔ لیکن جب کبھی مجھے اُن سے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ مجھے کبھی اُن پر رشک نہیں آتا۔ بلکہ وہ مجھ پر رشک کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ آپ بڑے اعلیٰ مقامات پر پہنچے۔ اور ہم تو دنیا داری میں ہی پڑے رہے۔ یہ روحانی اور دنیوی عزت و عظمت مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی سے حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ ثم الحمد للہ

سفید چڑیا

میں نے اپنے سفر یوروپ امریکہ میں بھی بہت سے نشانات حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیکھے۔ جو میرے اور دوستوں کے واسطے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتے رہے۔ ان میں سے ایک یہ تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک رؤیا میں دیکھا تھا۔ کہ حضور نے سفید چڑیاں پکڑی ہیں۔ اور اس رویا کی تعبیر میں فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس سے مراد یوروپ امریکہ کے نیک لوگ ہیں۔ کیونکہ وہ سفید رنگ کے ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے عاجز اور عاجز کے رفقاء کی تبلیغ سے بہت گوروں کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دی۔ مگر جس کا میں اس وقت ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ لنڈن میں میرا سب سے پہلا نومسلم تھا۔ اور اس کا نام بھی سپیرو تھا۔ سپیرو انگریزی میں چڑیا کو کہتے ہیں۔ میں نے اس کا نام مومن رکھا تھا۔ یہ اُس کی تصویر ہے (تصویر جلسہ میں دکھائی گئی)

ہاتھ لگانے سے بخار اُتر گیا

جن دنوں قادیان میں وبائے طاعون کے چند کیس ہوگئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا تھا۔ کہ تیرے گھر میں رہنے والے اس مرض سے محفوظ رہیں گے۔ ان دنوں مولوی محمد علی صاحب جو سکول کمیٹی کے سکرٹری تھے۔ اور رسالہ ریویو کے ایڈیٹر۔ ایسے شدید بخار سے بیمار ہوئے۔ کہ گھبرا کر انہوں نے یہ سمجھا۔ کہ انہیں طاعون ہوگیا ہے۔ اور موت کا وقت قریب آگیا ہے۔ اس خیال سے انہوں نے مجھے بلایا۔ اور وصیت کرنے لگے۔ اور کمیٹی کے روپیہ کا حساب سمجھانے لگے۔ کہ کس کا لینا ہے اور کس کا دینا ہے۔ اور روپیہ کہاں رکھا ہے۔ اس وقت وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس چوبارے میں رہتے تھے۔ جو مسجد مبارک کے متصل ہے اور جس کی ایک کھڑکی مسجد کی طرف کھلتی ہے میں کھڑکی کے باہر بیٹھا تھا۔ جبکہ انہوں نے وصیت کرنی شروع کی۔ اور میں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ان کی نبض دیکھی بخار بہت تیز تھا۔ جو ۱۰۵ درجہ سے زیادہ ہوگا۔ پھر بھی میں اُن کو تشفی دینے لگا۔ مگر وہ کام اور روپیہ کا چارج دینے کی باتیں کرتے رہے۔ اسی وقت اچانک حضرت مسیح موعود علیہ السلام اندر کے دروازہ کے راستے کمرہ میں آگئے۔ اور چارپائی کے پاس جو کرسی تھی۔ اس پر آکر بیٹھ گئے۔ اور زور کے ساتھ مولوی محمد علی صاحب کے بازو پر اپنا ہاتھ مار کر اس کو پکڑا۔ اور نبض پر اپنی انگلیاں رکھ کر فرمایا۔ کہ آپ گھبراتے کیوں ہیں۔ آپ کو تو کوئی بخار نہیں۔ اگر آپ کو طاعون ہوجائے تو ہمارا سلسلہ ہی جھوٹا ہے۔ مجھے تعجب ہوا کہ حضرت صاحب کیا فرماتے ہیں۔ میں نے بھی پھر اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اور اُن کی نبض کو دیکھا۔ تو فی الواقعہ کوئی بخار نہ تھا۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی قوت کا ایک نشان تھا۔ جو میں نے اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کیا۔ اور ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوا مولوی محمد علی صاحب کی کمزوری ایمان تھی جس کے سبب سے انہوں نے باوجود اس الہام کے معلوم ہونے کے کہ اس گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔ یہ یقین کر لیا۔ کہ اُن کو طاعون ہوگیا ہے۔

حضرت کے فرمان سے ڈگریاں خود بخود آگئیں

جب میں نے بی۔اے کا امتحان دیا۔ تو میرے تین مضمون تھے۔ عربی۔ عبرانی اور انگریزی۔ پہلے دو مضامین میں پاس ہوکر تیسرے میں میں فیل ہوگیا۔ تو میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اجازت چاہی۔ کہ بی۔اے کے امتحان کی پھر طیاری کروں (میری اور اکثر احباب کی جو اُس وقت قادیان میں یا باہر رہتے تھے عموماً یہ عادت تھی۔ کہ کوئی اہم کام یا سفر بغیر اجازت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہ کرتے تھے) حضور نے مجھے فرمایا۔ اب آپ لاہور کی سرکاری ملازمت چھوڑ کر قادیان آگئے ہیں۔ اب امتحانوں میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے میں نے عرض کیا۔ کہ میں ڈگری حاصل کرلوں۔ تو اپنے نام کے ساتھ بی۔اے لکھ سکوں گا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ ڈگریاں خود بخود آجائینگی امتحان دینے کی کچھ ضرورت نہیں۔ چونکہ حضور نے ایسا فرمایا۔ اس واسطے میں نے امتحان دینے کا خیال چھوڑ دیا۔ گو میری سمجھ میں نہ آیا۔ کہ ڈگریاں کیسے خود بخود آجائینگی۔ مگر میرا ایمان تھا۔ کہ حضور نے جو فرمایا وُہ درست ہے اور ہوکر رہے گا۔ یہاں تک کہ مجھے ولایت اور امریکہ جانے کا حکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملا۔ تو وہاں بعض سوسائٹیوں اور بعض یونیورسٹیوں نے میرے لیکچروں کو جو انہیں بہت پسند آئے۔ میرا تھیسس (Theses) منظور کرکے میرے واسطے ڈگریاں منظور کیں۔ اور اس طرح حضور کا فرمان ۲۳ سال بعد پورا ہوا۔ اور ڈگریاں خود بخود آگئیں۔ وہ ڈگریاں یہ تھیں۔ (۱) ڈاکٹر آف ڈوینی ٹی (ریسینٹ لوئیس) (۲) ڈاکٹر آف لٹریچر جے اینڈ ایل یونی ورسٹی (شکاگو)

ایڈیٹر :۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

(۳) ڈاکٹر آف لاز اوسکا لوسا کالج (۴) ڈاکٹر آف اوری اینٹل سائنس (واشنگٹن) (۵) اسوشی ایٹ آف دی کالج آف سائنس اینڈ فلاسوفی (لنڈن) (۶) فیلو آف دی کالج آف کرامے ٹکس (لنڈن) (۷) بیچلر آف فلالوجی (لنڈن) (۸) فیلو آف دی کالج آف فزیالوجی (لنڈن) (۹) ایچ۔ ایم۔ ڈی

میرے دل کا خیال اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جواب

مقدمہ کرم الدین کے زمانہ میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بعض دیگر خدام مقدمہ کی متواتر پیشیوں کے سبب گورداسپور میں مقیم تھے۔ جہاں تالاب کے کنارے ایک مکان کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ رات کے وقت جس کمرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سویا کرتے تھے۔ اسی کمرہ میں ایک طرف چھوٹی سی چارپائی بچھا کر میں بھی وہیں سویا کرتا تھا رات کے وقت جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کوئی الہام ہوتا تو مجھے آواز دیکر فرمایا کرتے۔ کہ "مفتی صاحب یہ الہام لکھ لیں۔ پھر بھول نہ جائے" میں کاغذ اور پنسل سرہانے رکھتا تھا۔ اور ایک لالٹین ساری رات اس کمرہ میں روشن رہتی تھی۔ میری نیند عموماً ایسی تھی۔ کہ حضور کے بلانے پر میں فوراً اٹھ بیٹھتا تھا۔ لیکن اگر کبھی مجھے غفلت کی نیند ہو جائے۔ تو حضرت صاحب زیادہ اونچی آواز نہ دیتے تھے۔ بلکہ خود اٹھ کر میری چارپائی پر بیٹھ کر اور میرے لحاف پر آہستگی سے ہاتھ رکھتے۔ اور اسی سے میں جاگ اٹھتا تھا۔ ان دنوں مقدمہ کے سبب الفاظ کی تحقیقات کے لئے ہم دن بھر لغت کی کتابیں پڑھا کرتے تھے اور ایسے دلائل تلاش کیا کرتے تھے جو ہماری تائید میں ہوں۔ کیونکہ عدالت میں ان الفاظ پر بحث ہوا کرتی تھی۔ جو حضور نے اپنی کتاب میں کرم دین کے متعلق لکھے تھے۔ ایک دن بسبب علالت طبع میں اس تحقیقات کے کام میں کوئی حصہ نہ لے سکا۔ رات کو جب سونے کے واسطے میں حضور کے کمرہ میں گیا۔ تو حضور ٹہل رہے تھے۔ مجھے فرمایا بیٹھ جایئے۔ میں اپنی چارپائی پر بیٹھ گیا۔ مگر اپنے دل میں سوچ رہا تھا۔ کہ افسوس آج میں نے کوئی کام نہیں کیا۔ حضرت صاحب بھی کہتے ہوں گے۔ کہ کیسا نکما آدمی ہے۔ میرے دل میں یہ خیال آیا ہی تھا کہ حضرت صاحب نے ٹہلتے ہوئے اچانک فرمایا۔ مفتی صاحب ہم آپ کو اس واسطے تو ساتھ نہیں لاتے۔ کہ آپ کوئی کام کیا کریں۔ کام کرنے والے تو بہت ہیں۔ ہم آپ کو تو اس واسطے ساتھ لاتے ہیں۔ کہ آپ ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ اور ہمارا دل آپ سے بہلتا ہے۔ اور رات کو آپ الہام لکھ لیتے ہیں

دُعا سے کمزوری دُور

۱۸۹۶ء کا واقعہ ہے۔ جبکہ ہنوز میں لاہور دفتر اکونٹنٹ جنرل میں ملازم تھا مجھے اپنے نفس میں ایک روحانی کمزوری محسوس ہوئی۔ جس سے نکلنے کی میں نے بہت کوشش کی۔ مگر میں کامیاب نہ ہوا۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا۔ اور اپنی اس حالت کو واضح کر کے حضور کی دُعا سے امداد چاہی۔ حضور نے مجھے تشفی دی۔ کہ ہم دعا کریں گے۔ اللہ تعالےٰ اس کمزوری کو دور کر دے گا۔ اس کے بعد میں نے ایک رات خواب میں دیکھا۔ کہ میں قادیان میں ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک چارپائی پر بیٹھے ہیں۔ اور حضور کے قریب ہی میں بھی ایک چارپائی پر بیٹھا ہوں۔ ایک رسی ہے جس کا ایک سرا میرے ایک پاؤں سے بندھا ہوا ہے اور دوسرا سرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاؤں سے ایسی طرح بندھا ہوا ہے۔ کہ میں قدم اٹھا نہیں سکتا۔ جب تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قدم نہ اٹھائیں۔ گویا میرا قدم حضرت صاحب کے قدم کے ماتحت کر دیا گیا ہے (فقط) اس وقت سے وہ کمزوری مجھ سے دور ہو گئی۔ اور پھر اس نے مجھے نہ ستایا فالحمد للہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک شعر ہے

ہزار سرزنی و مشکلے نہ گردد حل
چو پیش رد بروی کار یک دعا بشد

اس قسم کی قبولیت دعا کے بہت سے نشانات ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ جس کا ابھی ذکر کیا گیا۔

فوٹو کے فوائد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب اپنا فوٹو نکلوایا۔ تو بعض ملانوں نے اعتراض کیا۔ کہ فوٹو لینا جائز نہیں ہے حضور نے فرمایا انما الاعمال بالنیات ہم نے تو فوٹو یورپ امریکہ بھیجنے کے واسطے نکلوایا ہے۔ کیونکہ وہاں کے لوگ علم قیافہ کے ماہر ہوتے ہیں۔ اور وہ ایک شخص کی تصویر دیکھ کر فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ یہ شخص صادق یا کاذب ہے مجھے اپنے سفروں میں حضور کے اس کلام کی صداقت دیکھنے کا بارہا تجربہ ہوا ہے ان میں سے چار واقعات میں بیان کرتا ہوں۔

ایک یوروپین لیڈی کی تصدیق

(۱) ہمارے عزیز دوست قاضی کرم الٰہی صاحب مرحوم امرتسر میں رہنے سے پہلے لاہور کے پاگل خانہ کے افسر ہوا کرتے تھے۔ وہاں ایک دفعہ ایک لیڈی جو ولائت سے آئی ہوئی تھی۔ پاگل خانہ کا معاینہ کرنے کے لئے آئی۔ اور اس نے اثنائے گفتگو میں یہ ذکر کیا۔ کہ میں ایک تصویر دیکھ کر یہ کہہ سکتی ہوں۔ کہ یہ شخص کیسے چال چلن کا ہے۔ اس کی یہ بات سنکر جو لوگ موجود تھے۔ وہ کئی ایک تصویریں لے آئے اور وہ بتلاتی رہی۔ کہ یہ شخص کیسا ہے یا کیسا نہیں ہے۔ ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب مرحوم اپنے مکان کے اندر سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تصویر لے کر آئے۔ اور اس کے آگے رکھ دی۔ اور کہا بتاؤ یہ شخص کیسے چال چلن کا ہے۔ وہ دیر تک غور سے دیکھتی رہی۔ اور کہا کہ یہ تو کوئی اسرائیلی نبی ہے۔ چونکہ عام طور پر عیسائیوں میں جو انبیاء گذرے۔ وہ سب اسرائیلی تھے اس واسطے اسرائیلی کا لفظ اس کے اس خیال نے بڑھا دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ حضرت عیسےٰ کے بروز ہیں۔ اور حضرت عیسےٰ اسرائیلی تھے۔ اس لحاظ سے بھی اس کا یہ کہنا درست تھا۔

ایک امریکن کی تصدیق

(۲) جب میں امریکہ میں تھا۔ تو وہاں ایک شہر ڈیٹرائٹ نام میں ایک شب میرا لیکچر ہوا۔ اس لیکچر کے سامعین میں ایک صاحب ہندوستانی تھے مجھے ملے۔ اور انہوں نے خواہش ظاہر کی۔ کہ میں ان کی دعوت قبول کر کے دوسرے دن ان کے مکان پر جاؤں۔ چنانچہ دوسرے روز میں ان کے مکان پر گیا۔ تو انہوں نے چند معزز دوست دعوت پر بلائے ہوئے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد انہوں نے خواہش کی۔ کہ میں کچھ تقریر کروں۔ میں نے ایک مختصر تقریر میں اسلام کی خوبیاں بیان کیں۔ اور ان میں یہ امر بھی بیان کیا۔ کہ آج اسلام ہی ایک مذہب ہے۔ کہ جس میں خدا تعالےٰ کے ساتھ ہمکلام ہونے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اور اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا۔ کہ وہ مسلمانوں میں سے اس زمانہ میں نبوت کا مقام حاصل کرنے والے ہوئے اس ہندوستانی دوست کا نام مسٹر شرما تھا۔ اس کی امریکن بیوی مسز شرما نے کہا کہ ہمارے ایک دوست جو بہت روحانی طبیعت کے ہیں۔ اور بہت دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ انہوں نے اگلے دن مسٹر شرما سے دریافت کیا تھا۔ کہ کیا ہندوستان میں کوئی نبی گذرا ہے۔ جس کا نام احمد ہے۔ تو میرے خاوند نے انکار کیا کیونکہ اس کو کچھ معلوم نہ تھا۔ اور آج آپ فرما رہے ہیں۔ کہ ہندوستان میں اس نام کا نبی ہوا ہے

درخواست دُعا

میرے عزیز بھائی شیخ عبدالرحمٰن صاحب عرصہ سے بعارضہ بواسیر و نواسیر بیمار چلے آرہے ہیں۔ میں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب کرام سے بالعموم اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بالخصوص دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اگر کسی دوست کو بواسیر یا نواسیر کا اچھا نسخہ معلوم ہو۔ تو براہ مہربانی مطلع فرمائیں۔ شیخ محمد ابراہیم عبدالرحمٰن جنرل مرچنٹس چھاؤنی مردان

اگر آپ اجازت دیں۔ تو میں اس دوست کو ابھی بلا بھیجوں۔ کیونکہ وہ آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوگا۔ میں نے کہا ضرور بلا لیجئے۔ اس نے اسی وقت ٹیلیفون کیا۔ اور اس کا دوست اپنی موٹر پر سوار ہو کر فوراً آگیا۔ اور وہ اپنی ایک نوٹ بک ساتھ لایا۔ جس میں اس نے یہ لکھا ہوا مجھے دکھایا۔ کہ میں اپنی بعض مشکلات کے واسطے دعا کر رہا تھا۔ تو مجھے خواب میں ایک شخص دکھائی دیا۔ جو ہندوستانی شکل اور لباس کا تھا۔ اس نے مجھے ہدائت کی۔ کہ میری مشکلات اس طرح حل ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ اس کی ہدائت کے مطابق میری مشکلات حل ہوگئیں۔ میں نے اس خواب میں اس شخص سے یہ بھی سوال کیا۔ کہ آپ کون ہیں۔ اور کہاں کے رہنے والے ہیں۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ میں نبی احمد ہوں۔ اور ہندوستان کا رہنے والا ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو دکھایا۔ تو اس نے کہا۔ کہ بالکل یہی شخص مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے۔ اور بڑے اصرار کے ساتھ وہ فوٹو مجھ سے لے لیا۔ اور وہی اس کے قبول اسلام کا ذریعہ ہوا۔

ایک نجومی کی تصدیق

(۳) ۱۹۲۷ء میں جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہمرکاب شملہ میں تھا۔ تو ایک دن حضور نے مجھے فرمایا کہ مہاراجہ الور شملہ میں آئے ہوئے ہیں اور سنا گیا ہے۔ کہ وسیع خیال کے آدمی ہیں آپ جا کر ان کو تبلیغ کریں۔ چنانچہ میں نے مہاراجہ بہادر کے پرائیویٹ سیکرٹری سے خط و کتابت کر کے ملاقات کا وقت لیا۔ اور ایک دن جبکہ صبح کا وقت تھا۔ میں ان سے ملنے کے واسطے ان کی کوٹھی پر گیا۔ تو مجھے پرائیویٹ سیکرٹری نے ایک کمرے میں بٹھلایا۔ کہ جب مہاراجہ صاحب فارغ ہوتے ہیں۔ تو آپ کو بلائیں گے۔ میں وہاں بیٹھا تھا۔ کہ ریاست کپورتھلہ کے دیوان عبدالمجید صاحب اور ایک راجہ صاحب جو شملہ کی پہاڑی چھوٹی ریاستوں میں کہیں کے راجہ تھے۔ وہ بھی آگئے۔ اور ہر دو صاحب میرے ساتھ انتظار میں بیٹھ گئے۔ چند منٹ کے بعد ایک لمبے قد کا انگریز جس نے عجیب قسم کے لمبے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور سر پر مسلمان درویشوں کی سی ٹوپی تھی۔ آگیا اور گڈا مار ننگ کر کے بیٹھ گیا۔ دیوان صاحب نے اس سے پوچھا۔ کہ آپ کی کیا تعریف ہے۔ اس نے کہا کہ میں مہاراجہ صاحب کا نجومی ہوں۔ اس کے یہ کہنے پر دیوان صاحب اور راجہ صاحب اپنی قسمت کے کچھ حالات پوچھتے رہے میرے پاس ایک انگریزی کتاب تھی۔ جو میں مہاراجہ صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کے واسطے لے گیا تھا۔ اور اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر تھی۔ میں نے وہ تصویر نکال کر آگے رکھی اور میں نے کہا نجومی صاحب فرمایئے یہ کون شخص ہے۔ وہ کئی منٹ تک بہت غور سے دیکھتا رہا۔ اور پھر کبھی کبھی میرے مونہہ کی طرف دیکھتے۔ اور کبھی تصویر کیطرف دیکھتے۔ اور پھر کہا۔ یہ تو کوئی نبی اللہ ہے اس کی یہ بات سنکر دیوان صاحب اور راجہ صاحب بے اختیار کھڑے ہوگئے۔ اور تصویر کو دیکھنے لگے۔ اور مجھ سے پوچھا کہ یہ کس کی تصویر ہے۔ تھوڑی دیر میں مہاراج نے ہم کو اندر بلا لیا۔ اور ہم سب اکٹھے چلے گئے۔ اور نجومی صاحب نے جو بات کہی تھی۔ وہ میری تبلیغ کے کام میں بہت مدد ہوئی۔ کیونکہ نجومی صاحب نے مہاراج کے سامنے بھی اس امر کی تصدیق کی۔ کہ فی الواقعہ یہ ایک نبی کی تصویر ہے۔

ایک امریکن لیڈی کی تصدیق

جب میں امریکہ میں تھا۔ اور مختلف شہروں میں میرے لیکچر ہوا کرتے تھے۔ اور وہاں کے اخبارات میں میرے تبلیغی حالات چھپتے رہتے تھے۔ ۱۹۲۲ء میں مجھے ایک خط شہر سینٹ لوئس سے آیا۔ جو ایک لیڈی کی طرف سے تھا۔ اس نے لکھا۔ کہ جب کبھی مجھے کسی مشکل کا سامنا ہوتا ہے۔ اور میں اللہ تعالےٰ کے آگے دعا میں روتی ہوں تو عموماً مجھے خواب میں ایک ایشیائی شخص دکھائی دیتا ہے۔ جو میری راہ نمائی کرتا ہے اور مجھے ایسے طریق بتلاتا ہے۔ جن پر چلنے سے میری مشکل کشائی ہو جاتی ہے۔ اور ہمیشہ اس کی باتیں سچی ہوتی ہیں۔ میں ہمیشہ یہ خواہش رکھتی ہوں۔ کہ اب وہ بزرگ خواب میں آئے۔ تو میں ان سے پوچھونگی کہ آپ کا نام کیا ہے۔ اور آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ مگر خواب کے وقت یہ بات یاد نہیں آتی۔ اب میں نے آپ کا حال بعض اخباروں میں دیکھا ہے۔ کہ آپ ہندوستان سے آئے ہوئے ہیں۔ اور دین اسلام کے مشنری ہیں۔ اس واسطے میں نے سوچا۔ کہ میں آپ کو لکھوں شائد آپ مجھے بتلا سکیں۔ کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ اس خط کو پڑھ کر میں نے دل میں سوچا۔ کہ یہ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہوں گے۔ جن کی روح مخلوق خدا کے واسطے راہبری اور نجات کی کوششیں کر رہی ہے۔ مگر ممکن ہے۔ کہ اسے خواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دکھائی دیتے ہوں۔ کیونکہ وہ اس وقت کے امام ہیں۔ اور مشرق و مغرب کے لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے دن رات تڑپ رہے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے۔ کہ اسے خواب میں میں ہی دکھائی دیتا ہوں۔ کیونکہ امریکہ میں کئی اصحاب نے میرے اس ملک میں جانے سے قبل ہی مجھے خواب میں دیکھا تھا۔ اس لئے میرے وہاں جانے پر مجھے پہچان لیا۔ اور یہی امر ان کے واسطے موجب قبول اسلام ہو گیا۔ اپنے ان خیالات کے سبب میں نے اس کو تین تصویریں بھیجیں اپنی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی۔ اس نے میری اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصویریں واپس کر دیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو رکھ لیا۔ اور خط میں لکھ دیا۔ کہ یہی وہ بزرگ ہیں۔ جو مجھے خواب میں ملتے ہیں۔ اور میرے لئے مشکل کشائی کا موجب ہوتے ہیں۔

باوا صاحب کی پوتھی

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باوا نانک صاحب کے چولے کے متعلق اور ان کے مسلمان ہونے کے متعلق تحقیقات کر کے مضامین لکھ رہے تھے۔ تو ایک شخص نے خبر دی۔ کہ فیروزپور کے ضلع میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ وہاں سکھوں کی ایک پرانی گدی چلی آتی ہے۔ اور وہاں باوا صاحب کے چند تبرکات رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک کتاب بھی ہے۔ اسکو وہاں کے گرو صاحب باوا صاحب کی پوتھی کہہ کر لوگوں کو درشن کرایا کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اس پوتھی کو ضرور دیکھنا چاہیئے۔ ممکن ہے کہ اس سے اس امر کی مزید تائید پیدا ہو۔ کہ باوا صاحب فی الواقعہ مسلمان تھے چنانچہ اس غرض کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس گاؤں میں جانے کے لئے ایک وفد تیار کیا۔ جس میں عاجز راقم کو بھی شمولیت کا فخر دیا گیا۔ اور شیخ عبدالرحیم صاحب نومسلم اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) بھی اس وفد میں شامل تھے۔ میں نے جب اس سفر کے واسطے دعا کی۔ تو مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ فیروزپور میں ایک قلعہ ہے۔ جسکو فتح کرنے کے واسطے ہماری جماعت گئی ہے۔ اور میں نے کسی مخفی راستہ سے اس کے اندر داخل ہو کر اسکے دروازہ کو کھول دیا ہے۔ اور اس طرح وہ قلعہ فتح ہوگیا۔ اسکی تعبیر یہی خیال میں آئی۔ کہ اللہ تعالےٰ اس وفد کو کامیاب کرے گا۔ ان دنوں اس علاقے میں سید امیر علی شاہ صاحب احمدی مرحوم ساکن سیالکوٹ تھانیدار تھے۔ وہ ہمارے ساتھ گئے۔ جب ہم وہاں پہونچے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ وہاں کی روایات اور قواعد کے مطابق وہاں کے گرو صاحب ان تبرکات کو کھول نہیں سکتے۔ جب تک کہ وہ ایک سو ایک دفعہ غسل نہ کرلیں۔ اور ایسا غسل کرنیکی تکلیف وہ اٹھا نہیں سکتے جب تک کہ تبرکات کی زیارت کرنیوالے ان کو ایک سو ایک روپیہ نذرانہ دیں۔ ہم اس فکر میں تھے۔ کہ اب کیا کیا جائے۔ مگر خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک عجیب اتفاق یہ ہوا کہ سرحد کیطرف سے اسی رات گرو صاحب کے کچھ مرید پہنچ گئے۔ جو تبرکات کا درشن کرنے کے لئے ایک سو ایک روپیہ کا نذرانہ بھی ساتھ لائے تھے۔ اور اسطرح ہمارے واسطے ان تبرکات کے مفت دیکھنے کا موقعہ حاصل ہوا۔ دوسری صبح وہ اپنے غسلخانہ سے فارغ ہو کر تبرکات والے دیوان میں آبیٹھے۔ اور ہمارے وفد کو بھی وہاں جانے کی اجازت ہوئی۔ میں گرو صاحب کے بہت قریب بیٹھ گیا۔ انہوں نے تبرکات کو کھولا۔ اور ایک ایک چیز لوگوں کو دکھاتے گئے۔ جب انہوں نے پوتھی نکالی۔ تو میرے ہاتھ میں دیدی۔ میں نے اسکو کھولا تو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جلسہ سالانہ کے موقع پر

ہندوستان کے مختلف علاقوں سے اظہار اخلاص کے تار

ذیل میں وہ تاریں درج کی جاتی ہے۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں ہندوستان کے مختلف علاقوں سے احباب جماعت نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کیں حضور نے یہ تاریں اجتماع جلسہ میں سنا دیں۔ اور دعا میں ان احباب کو بھی شامل فرمایا۔ احباب جماعت بھی اُن کے لئے دعا فرمائیں:

(۱) **کلکتہ** ۲۵ دسمبر۔ براہ نوازش میری روحانی ترقی۔ کاروبار میں کامیابی اور میری بیوی کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ گلزار محمد

(۲) **کلکتہ** ۲۷ دسمبر۔ جماعت احمدیہ کلکتہ حضور کی خدمت میں درخواستِ دعا کرتی ہے۔
امیر جماعت احمدیہ

(۳) **کلکتہ** ۲۷ دسمبر۔ براہ کرم میری اور میرے بچوں کی روحانی ترقی کے لئے اور خاص کر عبد المجید کی صحت کے لئے جو ہسپتال میں بیمار پڑا ہے دعا فرمائی جائے۔ محکم الدین

(۴) **کلکتہ** ۲۸ دسمبر۔ تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم عرض ہے۔ میری بیوی خطرناک طور پر بیمار ہے۔ اس کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔ عبد المنان

(۵) **کلکتہ** ۲۸ دسمبر۔ میں ایک ماہ سے ہسپتال میں بیمار پڑا ہوں۔ براہ نوازش دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ مجھے کامل صحت عطا کرے۔
عبد المجید

(۶) **بوگرا** ۲۷ دسمبر۔ براہِ کرم دعا فرمائیں خدا تعالےٰ بنگال میں احمدیت کو پھیلائے
مبارک علی

(۷) **دھلی** ۲۷ دسمبر۔ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب مرحوم اور ہم سب کیلئے دعا فرمائیں۔ بیگم ڈاکٹر شفیع احمد

(۸) **دھلی** ۲۸ دسمبر۔ اہلیہ کی سخت بیماری کیوجہ سے سالانہ جلسہ کی مبارک تقریب میں شامل نہیں ہو سکا۔ براہ مہربانی دعا فرمائی جائے۔ سب کی خدمت میں السلام علیکم عرض ہی۔ نذیر احمد

(۹) **دھلی** ۲۸ دسمبر۔ چونکہ چھٹی نہیں مل سکی۔ اس لئے جلسہ سالانہ میں شریک نہیں ہو سکا۔ براہ مہربانی میرے لئے دعا فرمائی جائے۔ کرم دین

(۱۰) **کراچی** ۲۷ دسمبر۔ حضور کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اور تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں تہ دل سے حضور کی صحت کے لئے دعا کرنے کی التجا ہے۔ محمد حسین خاں

(۱۱) **کراچی** ۲۸ دسمبر۔ ہم سب حضور کی صحت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور سب حاضرین جلسہ کو یاد دلاتے ہیں۔ کہ وہ بھی حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔ عظمت اللہ

(۱۲) **کراچی** ۲۸ دسمبر۔ براہ کرم دعا فرمائی جائے۔ سیٹھ فضل حق

(۱۳) **گھٹنائی** ۲۷ دسمبر۔ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے سے معذور ہوں۔ براہ مہربانی میرے لئے دعا فرمائی جائے۔ شہزادہ محمد عثمان

(۱۴) **سکندر آباد** ۲۷ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کی انتہائی کامیابی کی خواہش رکھتے ہوئے تمام حاضرین کی خدمت میں السلام علیکم اور مبارکباد عرض ہے۔ نیز دعا کیلئے درخواست ہے۔ علی محمد

(۱۵) **حیدر آباد** ۲۷ دسمبر۔ براہ مہربانی دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ ہمارے کاروبار میں ترقی دے۔ اور احمدیت کو کامیابی عطا کرے
ڈومینین ایجنسیز

(۱۶) **حیدر آباد** ۲۸ دسمبر۔ میرا بچہ محمد اسحاق بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے نہایت ہی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ محمد حسین چشتی کنتا

(۱۷) **حیدر آباد** ۲۸ دسمبر۔ جلسہ سالانہ میں شریک نہ ہو سکنے پر بے حد افسوس ہی۔ نہایت ہی عاجزانہ درخواست دعا ہی۔ محی الدین محمود

(۱۸) **یادگیر** ۲۸ دسمبر۔ براہ کرم میری صحت کے لئے دعا کی جائے ہمارا خاندان جلسہ میں شریک ہونے والے سب اصحاب کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرتا ہی۔ امۃ الحی

(۱۹) **یادگیر** ۲۸ دسمبر۔ براہ مہربانی میری صحت اور خاندان کیلئے دعا کی جائے۔ پیر محمد

(۲۰) **یادگیر** ۲۸ دسمبر۔ براہ نوازش میری صحت کے لئے دعا کی جائے تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم عرض ہے۔ اسحٰق

(۲۱) **کھما مٹیھ** ۲۴ دسمبر۔ السلام علیکم کے بعد نہایت مؤدبانہ التجا ہے۔ کہ حضور اور تمام حاضرین جلسہ اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیں۔ میاں عبد الرحیم

(۲۲) **ہری ہر** ۲۴ دسمبر۔ جلسہ میں شامل ہونے والے سب احباب کی خدمت میں السلام علیکم عرض ہے۔ گذشتہ ۲۵ سال میں یہ پہلی دفعہ ہے۔ کہ فوجی ملازمت کی مجبوری کی وجہ سے میں جلسہ میں شریک نہ ہو سکا۔
لفٹیننٹ غلام احمد دولت پوری

(۲۳) **ٹریولور** ۲۴ دسمبر۔ تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم کے بعد عرض ہی کہ حضور کی درازی عمر کیلئے دعا کریں۔ کیپٹن بشیر احمد

(۲۴) **بلگاؤں** ۲۷ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کے متعلق مبارکباد عرض کرتے ہوئے گذارش ہی۔ کہ احمدیہ کمپنی کیلئے دعا کی جائے۔ صوبیدار عبد الوہاب

(۲۵) **امین گاؤں** ۲۵ دسمبر۔ بد قسمتی سے میں سالانہ جلسہ میں شریک نہ ہو سکوں گا۔ میری طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں السلام علیکم اور دعا کی درخواست پہنچا دی جائے۔ محمد زمان خان بالاکوٹی

(۲۶) **علی راج پور** ۲۷ دسمبر۔ حضور میرے لئے اور میرے کاروبار میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خام حسین۔ اُنہوں نے ۲۸ دسمبر کو بھی اسی مضمون کا تار دیا۔

(۲۷) **کٹنی** ۲۷ دسمبر۔ یہاں کی جماعت مودبانہ درخواست دعا کرتی ہے۔ احمد جان

(۲۸) **جھانسی** ۲۷ دسمبر۔ میں حضور سے حصول برکت اور دعا کے لئے درخواست کرتا ہوں۔ اپنے لئے اور اپنے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی۔

(۲۹) **رام پور** ۲۸ دسمبر۔ حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ ضمیر

(۳۰) **جے پور** ۲۷ دسمبر۔ براہ کرم محمد عمر اور اس کے خاندان کو اپنی دعاؤں میں شامل فرمائیں۔

(۳۱) **بھاگلپور** ۲۷ دسمبر۔ براہ نوازش میری تعیناتی کے لئے دعا فرمائی جائے۔ سیّد

(۳۲) **آسن سول** ۲۷ دسمبر۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ خدا تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ ہم جلسہ میں شریک ہونے سے معذور ہیں۔ ہمارے لئے دعا فرمائی جائے۔ فیروز الدین عبد الرشید وغیرہ ہم سب حاضرین جلسہ کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔ ظہور الدین۔ محمد ابراہیم

(۳۳) **جبلپور** ۲۷ دسمبر۔ ہم مقدس اجتماع کی خدمت میں السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔ حکیم عبد العزیز۔ محمد عثمان۔ عنایت الرحمٰن عبد اللہ خان ضیاء الحق خاں اور ان کے خاندان دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۳۴) **پھگواڑی** ۲۸ دسمبر۔ میں احباب جماعت کی خدمتمیں درخواست دعا کرتا ہوں۔ محمد (باقی)

قادیان میں سکھوں نے مسلّح جلوس نکالا

قادیان ۲ جنوری۔ کل مقامی اور بیرونجات کے سکھوں کا ایک جلوس ایک گوردوارہ سے جو پرانی آبادی کے مغرب میں واقعہ ہے۔ مرتب ہوا۔ اور پھرتا پھراتا جب اس حصہ میں پہنچا۔ جہاں زیادہ تر احمدیوں کی آبادی ہے۔ تو جلوس میں پورے زور سے ننگی تلواروں اور بھالوں کی نمائش کی گئی۔ گتکہ بازی کی گئی۔ پارٹیاں بنا کر فوجی طریق پر مارچ کرایا گیا۔ اور احمدیہ چوک میں پہنچ کر جہاں جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی کثرت سے آمد و رفت تھی۔ سکھ قریباً آدھ گھنٹہ رستہ روک کر اسلحہ کی نمائش کرتے اور جنگی کرتب دکھاتے رہے۔ بعض مواقع کی جب ایک صاحب نے تصاویر لینی چاہیں۔ تو پولیس نے اُسے روکنا چاہا۔ لیکن تصاویر لے لی گئی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ جب قادیان میں جلوس نکالنا قانوناً ممنوع ہے۔ تو سکھوں کو اسلحہ کے ساتھ جلوس نکالنے اور اسلحہ کی نمائش کرنے کی اجازت کیونکر مل گئی۔ اور پولیس نے اس میں مداخلت کرنے کی بجائے اُن کے لئے نہ صرف ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائی۔ بلکہ یہ بھی کوشش کی۔ کہ کوئی فوٹو بھی نہ لے سکے۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۱۰۱۰۶ منکہ خیر الدین ولد چوہدری کرم الدین صاحب قوم راجپوت عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن بیری ڈاکخانہ اوڈلکھ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۳/۱۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت بارہ کنال زمین ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری دکانداری کی آمد بھی ہے۔ اس کی آمد پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ خیر الدین موصی نشان انگوٹھا۔
گواہ شد:۔ محمد بخش امام الصلوٰۃ بیری بقلم خود
گواہ شد:۔ محمد سردار خان مولوی فاضل۔

۱۰۱۰۸ منکہ سردار بیگم زوجہ احمد الدین صاحب قوم ساگر راجپوت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۱/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی اسوقت میرا کوئی زیور وغیرہ ہے۔ صرف حق مہر ۲۵۰/- روپے بذمہ خاوند ہیں۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ سردار بیگم موصیہ بقلم خود۔
گواہ شد:۔ الہ دین ولد امام الدین صاحب خسر موصیہ محلہ کابل پورہ گجرات۔
گواہ شد:۔ احمد دین موصی بقلم خود خاوند موصیہ

۱۰۱۰۷ منکہ دلبر حسن احمدی ولد برکت علی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ فوٹو گرافی عمر چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن ہربنس پورہ ڈاکخانہ مسر ہند حال کانپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۳/۱۱/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں ہے۔ میں آجکل فوٹو گرافی کا کام کرتا ہوں۔ جس کی کوئی معین آمدن نہیں ہے۔ اندازاً ساٹھ روپے ماہوار آمد ہو جاتی ہے۔ بہرحال جو آمد ہوا کریگی تا زیست انشاء اللہ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ کاتب الحروف احقر محمد شجاعت علی عفی اللہ عنہ انسپکٹر بیت المال۔

العبد:۔ دلبر حسن بقلم خود فوٹو گرافر میٹسن روڈ کانپور۔ گواہ شد:۔ سراج دین بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمد ابراہیم بقلم خود پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کانپور۔

۱۰۱۱۰ منکہ سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری دلبر حسن صاحب قوم احمدی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کانپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۳/۱۱/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ محض زیورات اور مہر جو خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ مندرجہ ذیل ہے۔ کانٹے و کڑے ایک ایک جوڑی وزنی ساڑھے تین تولہ ور ۰۰/- روپے قیمتی اندازاً ۲۴۵/- روپے۔ جگنی ہار ایک عدد۔ پازیب ایک جوڑی وزنی ایک سو تولہ نقرئی در ایک روپیہ قیمتی ۱۰۰/- روپیہ اور مبلغ ۵۰۰/- روپے مہر جو بذمہ خاوند ہے۔ مجموعی رقم ۸۴۵/- روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجائیگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جسقدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ کاتب الحروف محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ الامتہ:۔ سلیمہ بیگم بقلم خود۔
گواہ شد:۔ دلبر حسن خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۳ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کے اتحادی ہیڈکوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ فرنچ جنگی جہاز عرصہ سے محوریوں کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔ ان جنگی جہازوں نے دو تجارتی جہازوں اور ایک آبدوز کو تارپیڈو مار کر غرق کر دیا۔ آبدوز پر حملہ ایک چھوٹے جنگی جہاز نے بحر ہند میں کیا۔

لنڈن ۱۳ر دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ صدر کالینن نے آج مارشل سٹالین کو آرڈر آف سو ویروف کا تمغہ تفویض کیا۔

بمبئی ۱۳ر دسمبر۔ پنڈت کنزرو نے لبرل فیڈریشن کے اجلاس میں ایک قرارداد میں اس امر کی پرزور مخالفت کی۔ کہ ہندوستان میں نوآبادیوں کے باشندوں کو ملازمتیں دیجائیں۔ اس بناء پر فیڈریشن نے مسٹر کیسی کے گورنر بنگال مقرر کئے جانے کی مخالفت کی۔

ماسکو ۱۳ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روسی فوجوں نے زیٹومیر کے محاذ پر جرمن دفاعی لائن توڑ دی ہے۔ روسی فوجیں اس محاذ پر تیس سے ۶۰ میل پیش قدمی کر گئی ہیں۔ روسیوں نے کروسٹن پر قبضہ کر لیا ہے۔

نئی دہلی ۱۳ر دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ایک غیر معمولی اعلان میں جو آج شائع ہوا ہے۔ لکھا ہے کہ وہ تمام تاجر یا اشخاص جن کے پاس ۱۳ر اگست ۱۹۴۳ء سے پہلا خرید شدہ مہر کیا ہوا کپڑا موجود ہے۔ وہ اس بات کے مجاز ہیں کہ اس کپڑے کو رکھیں اور اسے فروخت کریں۔

ماسکو ۲ر جنوری۔ روسی فوجوں نے کیف کے جنوب مغرب میں جو مورچہ قائم کیا تھا۔ وہاں ان کو بہت کامیابیاں ہوئی ہیں۔ جرمن فوجیں پولینڈ اور بلقان کی سرحدوں کی طرف ہٹ گئی ہیں۔ کیف والے مورچے پر روسی فوجوں نے ۳۰۰ مزید بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جن میں سے تین خاص اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ روسیوں نے جرمن مورچوں میں جو تین دراڑیں ڈالی ہیں، ان کے سروں پر یہ واقعہ ہیں۔ جو روسی دستے نیول کے جنوب مغرب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے جرمن مورچوں کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر انگریزی ہوائی جہازوں نے مغربی جرمنی پر حملہ کیا۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں امریکی ہوائی جہازوں نے برطانوی اڈوں سے اڑ کر جتنے حملے کئے اور جتنے ٹن بم گرائے۔ اس سے پہلے کسی مہینہ میں نہیں گرائے تھے۔ اور نہ اتنی گنتی میں ہوائی جہاز حملے کے لئے جاتے رہے۔ نومبر کے مہینے میں دسمبر سے آدھے حملے کئے گئے۔ دسمبر میں دشمن کے ۲۰۴ فائٹر برباد کئے گئے۔ اور گذشتہ سارے سال میں ۳۴۶۵ برباد کئے گئے۔ اس کے مقابلہ میں ۱۶۰ امریکی بمبار کام آئے۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ اٹلی میں ایڈریاٹک کے کنارے آٹھویں برطانوی فوج سرنگیں صاف کر کے آگے بڑھ رہی ہے۔ کل رات اتحادی دستے پسکارا سے ۸ میل دور رہ گئے تھے۔ پانچویں فوج کے امریکی دستوں نے ہلہ بول کر ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ یوگوسلاویہ کے بادشاہ کسی نامعلوم جگہ کو روانہ ہو گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲ر جنوری۔ بحرالکاہل میں اتحادی فوجوں کا زور بڑھ رہا ہے۔ نیو برٹن میں اتحادی دستے راس گلاسٹر کے مورچے سے آگے ڈیڑھ میل بڑھ گئے ہیں۔ یہاں پر جاپانی فوجوں کو جانی و مالی بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ نیوگنی میں اتحادی ہوائی جہازوں نے میڈانگ پر بہت زور کا حملہ کیا۔ یہاں پر کوئی بھی جاپانی ہوائی جہاز مقابلہ کے لئے نہیں آیا۔ کل امریکی ہوائی جہازوں نے رباؤل پر بھی حملہ کیا۔ مقابلہ کے لئے جاپانی ہوائی جہاز آئے۔ ان میں سے ۱۲ ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا۔ اور شاید ۹ اور کو بھی برباد کر دیا گیا۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ آٹھویں ہندوستانی کمپنی کو جو برطانیہ میں ہے۔ ہندوستان کے ہائی کمشنر نے چائے پر بلایا۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل رات انگریزی ہوائی جہازوں نے برلین پر حملہ کیا۔ بہت سے جہازوں نے اس میں حصہ لیا۔ اور خاصی کامیابی ہوئی۔ کچھ اور جہازوں نے ہمبرگ کی بندرگاہ پر اور مغربی جرمنی میں اور شمالی فرانس میں حملہ کیا۔ ہمارے ۲۸ جہاز واپس نہیں آئے۔

ماسکو ۲ر جنوری۔ سفید روس میں دو روسی فوجیں اور ٹینک جرمن لائن کو توڑ پھوڑ کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور پولینڈ کی سرحد سے ۳۰ میل سے بھی کم فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ جرمن اگرچہ بے حد نقصان اٹھا رہے ہیں تاہم بڑے زور شور سے کمک لا رہے ہیں۔ انہوں نے چھوٹے چھوٹے گاؤں میں قلعہ بندیاں کر رکھی ہیں۔ اور فوجوں کو آخری وقت تک لڑنے کا حکم دے دیا ہے۔ روسی ٹینک ایک دریا کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ اٹلی میں لڑائی کے متعلق تازہ خبر یہ ہے کہ سارے مورچہ پر سخت برف باری ہو رہی ہے۔ ان حالات میں اتحادی جہازوں نے صرف گشتی اڑان کی۔

چنگنگ ۲ر جنوری۔ چین کے پریذیڈنٹ اور کمانڈر انچیف نے سرکاری افسروں کے نام ایک پیغام شائع کیا ہے۔ جس میں بیان کیا ہے کہ ۱۹۴۴ء میں چین کو جاپان پر بڑے پیمانہ پر حملہ کر دینا چاہیئے۔ اتحادیوں نے جاپان اور جرمنی کو کچلنے کے لئے سکیم بنا لی ہے۔ جاپان کو کچلنے کی ذمہ داری چین کو اپنے ذمہ لینی چاہیئے۔

دہلی ۲ر جنوری۔ کل حضور وائسرائے ہند انڈین سائنس کانگرس کے جلسہ کا افتتاح کرینگے۔ یہ کانگرس ۱۹۱۴ء میں قائم ہوئی تھی۔ اور اس کے پہلے جلسہ کی صدارت سر آسوتوش کرجی نے کی تھی۔

ماسکو ۲ر جنوری۔ ایک روسی فوج کے دستے کراسٹن کے مغرب کی طرف بڑھ رہے ہیں اور ایک اہم ریلوے سٹیشن شمارنیکا پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ایک بڑی اہمیت کا شہر ہے جہاں سے جرمن نیپر کے موڑ پر اپنی فوج کو رسد اور کمک پہنچاتے ہیں۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ اٹلی میں باوجود موسم کی خرابی کے دونوں فوجیں آگے بڑھ گئی ہیں۔

لنڈن ۲ر جنوری۔ جمعہ کے روز اطالوی بمباروں نے برطانوی بمباروں کے ساتھ مل کر البانیہ کے اہم اڈوں پر بم برسائے نیز خلیج جینوا پر بھی بم گرائے۔

واشنگٹن ۲ر جنوری۔ بحرالکاہل جنوبی میں جاپانی ٹھکانوں پر اتحادی حملوں کا زور بندھا ہوا ہے۔ راس گلاسٹر کے مورچے پر جاپانیوں کو بہت جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا جاپانیوں کے ایک ہزار آدمی مارے گئے۔ بہت سامان اتحادیوں کے ہاتھ آیا۔ ۴ سے ۶ ہزار تک جاپانی زخمی ہوئے۔ غرض اس جگہ جاپانیوں کو شکست فاش کھانی پڑی ہے۔

دہلی ۲ر جنوری گورنمنٹ آف انڈیا کے راشننگ ایڈوائزر نے بتایا۔ کہ چیزوں پر کنٹرول اور راشننگ سسٹم لڑائی کے بعد ختم نہیں ہو جائیگا بلکہ کسی نہ کسی رنگ میں جاری رہے گا۔ کیونکہ یہ آزمایا ہوا ہتھیار ہے۔ راشننگ ایڈوائزر نے یہ بھی کہا۔ کہ گورنمنٹ آف بمبئی نے بمبئی میں کنٹرول اور راشننگ کا بہت اچھا انتظام کر رکھا ہے۔ اسی طریق کو دوسرے شہروں میں رائج کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔